© rasailojaraid.com

سید کاشف گیلانی

نعت

لب پہ درود رکھا ہے جاری تمام عمر
یوں اُن کی یاد میں ہے گزاری تمام عمر
کیا کیا نہ میری جان پہ گزری فراق میں
جانِ حزیں نہ حوصلہ ہاری تمام عمر
دِل نے وہ دُکھ اُٹھائے فراقِ رسول میں
روتی رہی ہے آنکھ بچاری تمام عمر
کِس مُنہ سے اُن کے سامنے جاؤں گا حشر میں
اِس غم میں کی ہے گریہ و زاری تمام عمر
گزرے ہیں رات دن مرے اُن کے خیال میں
اُن کے خیال ہی میں گزاری تمام عمر
صُورت وہ پیاری پیاری ہُوئی ایسی دِل نشیں
میں نے رکھی ہے جان سے پیاری تمام عمر
دجالِ قادیاں سے لڑوں گا میں عُمر بھر
لڑتا رہا ہے اُن سے بخاریؒ تمام عمر
طیبہ گیا ہوں اُن کے کرم سے میں بارہا
کتنے ہیں جن کی آئی نہ باری تمام عمر
کاشف سدا ثنائے نبی ہو ترا شعار
تُجھ پر نشہ یہی رہے طاری تمام عمر

امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

حافظ محمد ظہور الحق ظہور

قرآن مبین

خدائے مہرباں کا آخری پیغام ہے قرآن
غلامانِ محمد کے لئے انعام ہے قرآن
یہ وہ نعمت ہے قاسم جس کے محبوب خدا آئے
یہ وہ کوثر ہے ساقی جس کے ختم الانبیاء آئے
یہ وہ نسخہ ہے جس سے مردہ قومیں زندگی پائیں
دلوں میں جس سے نور آئے، نگاہیں روشنی پائیں
بدل دیتا ہے یہ بغض و عداوت کو محبت سے
ضعیفی بزدلی کو استقامت سے شجاعت سے
ھدی للناس قرآنِ مبینِ نورِ خدا کہیئے
اسے تنزیل رب العالمین جامِ صفا کہیئے
یہی منہاجِ سنت جادۂ حق، راہ جنت ہے
یہی عینِ ہدایت ہے یہی گنجِ سعادت ہے
غذائے روح مومن داروئے دردِ مسلماں ہے
یہی دنیا کی دولت ہے، یہی عقبیٰ کا ساماں ہے
یہی وہ ذکر ہے جس کی حفاظت حق نے فرمائی
یہی وہ نور ہے جس سے جہاں میں روشنی آئی
اسی بارانِ رحمت سے گلستاں میں بہار آئی
یہی قرآن بن کر نصرتِ پروردگار آئی
یہ دستورِ محمد ہے یہ ہے منشورِ ربانی
اسی سے دو جہاں میں ہے فلاحِ نوعِ انسانی
جو بزم زندگی میں شمع قرآنی جلائے گا
وہی دنیا و عقبیٰ میں ظہور آرام پائے گا

© rasailojaraid.com